هذا هو الإسلام

(مختصر تعارف)

اعداد/ ابراهیم الیحیی

iy1001@hotmail.com - www.islaminbrief.com

ترجمہ

طہ سعید خالد

اس پمفلٹ کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بحي البشر - ببريدة

هاتف: ۳۸۵۱۰۰۵ ۰۰۹۶٦ - فاكس: ۳۸۵۱۰۰٤ ۰۰۹٦٦

رقم الحساب: ۱۹۲۸۰٦۰۱۰۰٦۰۰۰۰ - فرع: ۱۹۲

K.S.A. Foreigners Guidance Centre in Al-Besher

Tel: 009666 3851005 - Fax: 009666 3851004

Account No: 19280601006000

اسلام یہ ھے کہ آپ اس بات پر ایمان رکھیں کہ اس کائنات کا اور جو کچھ اس میں ہے ایک خالق ہے، اور وہ صرف اللہ ہے جسکا کوئی شریک نہیں ہے، وہ آسمانوں کے اوپر ہے، اپنی مخلوق سے باخبر ہے ، ان کے اعمال کو دیکھتا اور ان کی باتیں سنتا ہے، وہی عبادت کا حقدار ہے اور تم اس کے سوا غیر کی بندگی چھوڑ دو، اور اس بات پر ایمان رکھو کہ اللہ نے لوگوں کو فضول پیدا نہیں کیا بلکہ انھیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور مرنے کے بعد قیامت کے دن انھیں دوبارہ اٹھائے گا اور دنیا میں کئے گئے اعمال کا ان سے حساب لے گا۔

اسلام یہ ھے کہ آپ اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ کے بے شمار فرشتے ہیں، جو انسانوں سے مختلف ہیں، ہم انھیں نہیں دیکھ سکتے، اللہ نے انھیں نور سے پیدا کیا ہے اور ان کے ذمہ مختلف کام سپرد کئے ہیں، انھیں میں ایک جبریل بھی ہیں، جنھیں اللہ نے انبیاء پر وحی نازل کرنے کی ذمہ داری دی تھی۔

اسلام یہ ھے کہ آپ اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ نے اپنے نبیوں پر کتابیں نازل کیں ہیں جیسا کہ تورات، انجیل، زبور اور سب سے آخری کتاب قرآن ہے جسے اس نے اپنے نبی محمد ﷺ پر نازل کیا ہے۔ یہ تمام کتابیں ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیتی ہیں جسکا کوئی شریک نہیں ہے۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دین کے دشمنوں کی جانب سے جو باطل طریقہ سے لوگوں کا مال بٹورتے ہیں، ان کتابوں میں تحریف وتبدیلی ہوگئی سوائے قرآن کے جسے اس نے اپنے نبی محمد ﷺ پر نازل کیا ہے، جو لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہے، جسے اللہ نے انسانوں کے لئے ایک معجزہ بنادیا ہے اور اسکی حفاظت کی ذمہ داری خود اپنے اوپر لے لی جسکی وجہ سے نہ وہ ضائع ہوئی اور نہ اس میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی پھر اسے اگلی کتابوں پر غالب وحاکم بنادیا، اس میں ایسے سائنسی حقائق ہیں جنکی شہادت عصر حاضر کے بڑے بڑے سائنس دانوں نے دی ہے۔

اسلام یہ ھے کہ آپ اس بات پر ایمان رکھیں کہ اللہ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا ہے، وہ سب سے پہلے انسان ہیں، اللہ نے انھیں اولاد سے نوازا تا کہ انھیں آزمائے مگر وقت گزرنے کے ساتھ لوگ گمراہ ہوتے گئے، شیطانوں نے انھیں بہکادیا، وہ بتوں کے پجاری بن گئے، تب اللہ نے انسانوں میں ہی سے چند رسول بھیجے جو ان تک اللہ کا پیغام پہونچائے کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کیجائے جسکا کوئی شریک نہیں ہے، رسولوں کی پیروی کیجائے، اور غیر اللہ کی عبادت چھوڑ دی جائے۔ نبیوں میں سے چند یہ ہیں: نوح، ابراہیم، موسی، عیسی اور آخر میں محمد ﷺ جو خاتم النبیین ہیں اور جب تک انسان تمام انبیاء پر ایمان نہ لائے اور ان سے محبت نہ کرے اس کا اسلام درست نہ ہوگا۔

اسلام یہ ھے کہ آپ اس بات پر ایمان رکھیں کہ اس کائنات میں جو کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے سب اللہ کی تقدیر سے ہوتا ہے، اللہ نے انھیں واقع ہونے سے پہلے لکھ دیا ہے، جبکہ انسان اسباب اپنانے کا مکلّف ہے، اور دنیا وآخرت میں اپنے اعمال اور ان کے تاوان کا ذمہ دار ہے، عمل کو چھوڑ کر تقدیر کا بہانا بنانا اس کے لئے جائز نہیں ہے۔
یہ وہ عقیدہ ہے جس سے آپ کو اپنی زندگی میں سکون واطمینان حاصل ہوگا۔

اسلام عدل وانصاف، اچھائی وبھلائی، صلہ رحمی، پاکدامنی، سچائی اور تمام اچھی صفات اور عمدہ اخلاق کا حکم دیتا ہے اور ظلم، زنا، چوری، لوگوں پر دست درازی، بے گناہوں کا قتل، جھوٹ، ایک دوسرے پر فخر کرنا اور دیگر تمام بری صفات اور بداخلاقیوں سے منع کرتا ہے۔ اور بعض مسلمانوں سے جو غلطیاں سرزد ہوتی ہیں ان کے ذمہ دار وہ خود ہیں نہ کہ اسلام۔

اسلام کالے گورے، امیر غریب، اور عربی وعجمی کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتا۔ اللہ کے پاس سب سے بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے۔

اسلام پائیدار توبہ کا حکم دیتا ہے۔ جس نے گناہ کا کوئی کام کیا پھر اس پر شرمندہ ہوا اور گناہ سے باز آکر توبہ واستغفار کیا اور حقوق العباد کو ادا کر دیا تو اللہ اسے معاف کر دیتا ہے۔ اس کے اور اس کی توبہ کے درمیان کوئی حائل نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ یہ توبہ اس کے اور اللہ کے درمیان ہے جو اسے دیکھتا، اس کی باتیں سنتا اور اس کے دل سے آگاہ ہے۔

اسلام پاکی صفائی کا حکم دیتا ہے، کسی بھی جگہ میں پڑی ہوئی گندگی اور تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اسلام عورت کا احترام کرنے، نفقہ ومیراث میں اس کا حق اسے دینے، اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کا حکم دیتا ہے۔

اسلام زمانے کی ان تمام ایجادات سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیتا ہے جن سے انسانی زندگی اور معاش میں سہولت اور مدد حاصل ہوتی ہو۔ الا یہ کہ وہ اللہ کے قائم کردہ منہج کے مخالف ہوں۔

اسلام کے حدود واحکام بالکل واضح اور آسان ہیں، اسکی ہر عبادت پر شرعی نصوص موجود ہیں، جن کی مسلمان پیروی کرتا ہے۔ یہ انسانی فیصلے نہیں ہیں بلکہ اللہ کی جانب سے مقرر کردہ ہیں سارے لوگوں کو ان کے تابع اور پابند ہونا ضروری ہے۔

اسلام تمام جرائم کا مخالف ہے اور مجرموں کو سزا دیتا ہے، تاکہ لوگوں کی جان ومال محفوظ رہیں، اسلام پانچ انسانی ضروریات کی حفاظت کا علمبردار ہے اور وہ عقل، جان، نسل، مال اور دین ہیں۔

اسلام یہ ہے کہ تم روزانہ پانچ نمازوں کو ان کے اوقات میں انکی دعاؤں کے ساتھ اور اس طریقہ سے اللہ کے لئے ادا کرو جسکا اس نے حکم دیا ہے۔ تاکہ تم اللہ سے جڑے رہو۔

اسلام اس شخص کو جو ایک مقررہ نصاب کا مالک ہے، اپنے مال سے ایک مختصر سا حصہ ہر سال نکال کر محتاجوں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ جسکا نام زکاۃ ہے۔ اس سے مال کی پاکیزگی اور زیادتی ہوتی ہے اور فقیروں کے ساتھ رحم دلی کا برتاؤ ہوتا ہے۔

اسلام سال میں ایک مہینہ کے روزہ کا حکم دیتا ہے۔ روزہ کا مطلب: صبح صادق سے سورج ڈوبنے تک کھانے پینے اور بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنے سے رک جانا ہے۔ اس مہینہ کا نام رمضان ہے۔ اللہ نے اس کا حکم لوگوں کو فقیروں کے احوال کی یاددہانی کرانے، صحت کی حفاظت کے خاطر اور بندہ کی اطاعت کو جانچنے کے لئے دیا ہے۔
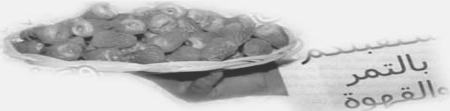
اسلام عمر میں یک مرتبہ صاحب استطاعت کے لئے حج کا حکم دیتا ہے۔ اور حج کا مطلب ابراہیم عیسی اور محمد اور دیگر انبیاء کی پیروی کرتے ہوئے مکہ جاکر مخصوص اوقات میں مخصوص اعمال کو انجام دینا۔

اسلام اس بات پر ایمان لانا کہ نبی محمد ﷺ کو ساری انسانیت کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے، سارے انبیاء جو پیغام لے کر آئے تھے وہی آپ کا بھی پیغام ہے، بس شرعی احکام میں تھوڑا سا اختلاف ہے، آپ ﷺ پر ایمان لانا اور آپ کی اطاعت کرنا ہر اس شخص پر فرض ہے جسے آپ کی بعثت کی خبر مل گئی ہو۔ اور اللہ کے پاس اسلام کے سوا کوئی اور دین مقبول نہیں ہے۔

اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت محمد ﷺ کے لائے ہوئے طریقہ کے مطابق کرو، جو کہ بخاری ومسلم اور دیگر محدثین کی روایت کردہ صحیح احادیث میں موجود ہے۔ اور لوگوں کی ایجاد کردہ بدعتوں اور خرافتوں سے پرہیز کرو جو نہ دین سے ثابت ہیں اور نہ عقل سلیم انہیں تسلیم کرتی ہے۔

اسلام عقل کو خرافات اور غیر اللہ کی عبادت سے آزاد کرتا ہے۔ اسی لئے اسلام جہاں بطور عبرت قبروں کی زیارت کی ترغیب دیتا ہے وہیں پر قبروں کا طواف، وہاں پر ذبح کرنے اور مردوں سے مانگنے اور ان کا وسیلہ پکڑنے سے منع کرتا ہے۔

اسلام اسباب اپنانے کے ساتھ اللہ پر توکل کا حکم دیتا ہے اور تعویذ لٹکانے، جادوگر و کاہن (نجومی) اور شعبدہ بازوں کے پاس جانے سے منع کرتا ہے جو باطل طریقہ سے لوگوں کا مال کھاتے رہتے ہیں۔

اسلام میں صرف دو عیدیں: عیدالفطر وعیدالاضحیٰ ہیں۔ اور اسلام میں ان ساری نئی عیدوں کی کوئی حیثیت نہیں جنھیں آج لوگوں نے ایجاد کرلیا ہے اور جو بدعت ہیں۔

اسلام اپنے پیروکاروں کو شرعی احکام جیسے طہارت، نماز، زکاۃ، روزہ، حج اور معاملات وغیرہ کا علم سیکھنے کا حکم دیتا ہے۔

اب جبکہ تم دین اسلام سے راضی ہوگئے تو پھر شہادتین (أَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ) کا اقرار کر کے مسلمان ہوجاؤ۔ اور تادم حیات ان دونوں شہادتوں کے تقاضوں پر عمل کرتے رہو۔ تاکہ جہنم سے نجات پاکر جنت کے حقدار بن جاؤ۔

اسلام مندرجہ ذیل حالتوں میں تم کو غسل کرنے کا حکم دیتا ہے: اسلام میں داخل ہوتے وقت، شہوت کے ساتھ منی نکلنے پر یعنی جنابت کے بعد اور جبکہ عورت حیض ونفاس سے پاک ہوجائے۔

اسلام تم کو نماز سے پہلے وضو کا حکم دیتا ہے اور وضو کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

(وضو کا طریقہ)
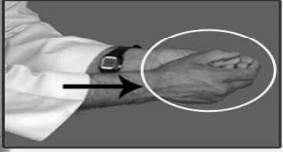
۱۔ دونوں ہتھیلیوں کو پانی سے ایک یا دو یا تین مرتبہ دھولیں۔

۲۔ ایک یا دو یا تین مرتبہ کلی کریں اور ناک میں پانی ڈال کر جھاڑلیں۔

۳۔ اپنے چہرہ کو ایک یا دو یا تین مرتبہ دھولیں۔

۴۔ ایک یا دو یا تین مرتبہ پہلے اپنا دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ کو ہتھیلیوں سے کہنیوں سمیت دھولیں۔

۵۔ پورے سر اور کانوں کا مسح کریں اور سر کے مسح کے لئے نیا پانی لیں۔

٦۔ ایک یا دو یا تین مرتبہ پہلے دایاں پاؤں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں۔

اسلام تم کو مندرجہ ذیل طریقہ سے نماز پڑھنے کا حکم دیتا ہے۔

(نماز کا طریقہ)

۱۔ قبلہ (کعبہ) رخ ہو کر، دونوں ہاتھوں کو کانوں کے مقابل اٹھاتے ہوئے (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہیں، پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینہ پر باندھ لیں، اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ .اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ .اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ .صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ)

آمین

پھر قرآن سے جو میسر ہو سکے پڑھیں مثلا سورہ اخلاص پڑھیں:

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَد)

۲۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کانوں کے مقابل اٹھا کر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہتے ہوئے رکوع کریں اور (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْم) تین بار یا اس سے زیادہ پڑھیں۔

۳۔ پھر (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه) کہتے ہوئے رکوع سے اٹھیں اور دونوں ہاتھوں کو کانوں کے مقابل اٹھائیں اور پوری طرح سے کھڑے ہونے کے بعد (رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ) کہیں۔

۴۔ پھر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدہ میں (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) بار بار پڑھیں۔
تین بار یا اس سے زیادہ پڑھیں۔

۵۔ پھر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہتے ہوئے اٹھیں اور بیٹھ کر (رَبِّ اغْفِرْ لِیْ) بار بار پڑھیں۔

٦۔ پھر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں اور سجدہ میں (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی) بار بار پڑھیں۔
تین بار یا اس سے زیادہ پڑھیں۔

۷۔ پھر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہتے ہوئے دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں اور پہلی رکعت کیطرح اس رکعت کو ادا کریں۔

۸۔ دوسری رکعت میں سجدوں سے فراغت کے بعد (اَللّٰهُ اَکۡبَر) کہتے ہوئے بیٹھ جائیں اور تشہد پڑھیں اور وہ یہ ہے:

(التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلامُ عَلَيۡکَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه ،اَلسَّلامُ عَلَيۡنَا وَعَلیٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيۡن ،اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدا عَبۡدُه وَرَسُوۡلُه)

۹۔ دو رکعت والی نماز ہو تو درود جسکی تفصیل آگے آ رہی ہے پڑھ کر سلام پھیر لیں۔ اور اگر دو سے زیادہ رکعت والی نماز ہو تو تشہد اول پڑھنے کے بعد کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھوں کو کانوں کے مقابل اٹھا کر وہی کریں جنکا بیان پہلے گزر چکا ہے۔

۱۰۔ نماز کے آخر میں (اَللّٰهُ اَکۡبَر) کہتے ہوئے بیٹھ جائیں اور تشہد پڑھنے کے بعد درود پڑھیں جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ، وَّعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيۡتَ عَلیٰ اِبۡرَاهِيۡمَ ،وَعَلیٰ آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ ، اِنَّکَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِکۡ عَلیٰ مُحَمَّدٍ، وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكۡتَ عَلیٰ اِبۡرَاهِيۡمَ، وَعَلیٰ آلِ اِبۡرَاهِيۡمَ، اِنَّکَ حَمِيۡدٌ مَّجِيۡدٌ)

۱۱۔ درود پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں

(اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَ فِی الۡآخِرَةِ حَسَنَةً . اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ ،وِمِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ ،وَمِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ، وَمِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ)

۱۲۔ اس کے بعد دائیں جانب مڑ کر (اَلسَّلامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰه) کہیں پھر بائیں جانب مڑ کر ((اَلسَّلامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰه)) کہیں

پنجوقتہ نمازوں کی تعداد اور اوقات
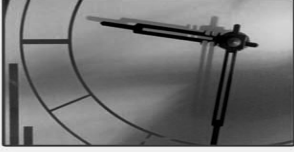
نماز	رکعات	اوقات (ان اوقات کی پابندی ضروری ہے)
فجر	۲	صبح صادق کے طلوع سے طلوع آفتاب تک ( )
ظہر	۴	سورج کے ڈھلنے سے لے کر ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے تک ( )
عصر	۴	کسی بھی چیز کا سایہ اس کے برابر ہونے سے لے کر سورج کے زرد ہونے تک بوقت ضرورت سورج ڈوبنے تک اسے تاخیر سے پڑھا جا سکتا ہے ( )
مغرب	۳	سورج ڈوبنے سے لے کر شفق احمر (آسمان پر سرخی) غائب ہونے تک ( )
عشاء	۴	شفق احمر (آسمان پر سرخی) کے غائب ہونے سے لے کر آدھی رات تک ( )